غزلیں

فوزیہ رباب

○

دل میں ٹھہرا درد نگوڑا کوزہ گر
کیسے موڑ پہ تونے چھوڑا کوزہ گر

میں بھی خود سے روٹھی روٹھی رہتی ہوں
جب سے تونے مکھ ہے موڑا کوزہ گر

اب تو بکھرے بکھرے ہیں اجزا میرے
جوڑا تھا تو کیوں کر توڑا کوزہ گر

میری ہستی میں بھی تیری ہستی ہے
میرا مجھ میں کچھ بھی نہ چھوڑا کوزہ گر

رگ رگ میں اب محشر برپا رہتا ہے
دُکھ تھا پہلے بھی کب تھوڑا کوزہ گر

میں نے پھر بھی تیری یاد سجائی ہے
جب بھی تونے تنہا چھوڑا کوزہ گر

کس نے مجھ سے چہرہ میرا چھینا ہے
کس نے میرا خون نچوڑا کوزہ گر

شاہدہ بشریٰ سحؔر

○

جو بات نہ کہہ پاؤں میں وہ بات نہ پوچھو!
کیسے ہیں مری زیست کے لمحات نہ پوچھو!

کہتے ہوئے جو بات مرے اشک چھلک جائیں
جو دل میں دبے ہیں مرے جذبات نہ پوچھو!

آنکھوں کا جو ساون نظر آتا ہے سب کو
جو دل میں بھری ہے مرے برسات نہ پوچھو!

ملنے کا مزہ جب ہے کہ کہہ دے مرا ہمدم!
جب چاہے ملو وقتِ ملاقات نہ پوچھو!

کچھ رکھ لو بھرم میرا ندامت سے بچا لو!
اوروں سے مرے دل کی حکایات نہ پوچھو!

بدنام مجھے کرنے کی سازش میں لگے ہیں
کیسے ہیں رقیبوں کے خیالات نہ پوچھو!

جو شخص ہو اچھا وہ نظر آتا ہے اپنا
اب بشریٰ سحؔر مجھ سے مری ذات نہ پوچھو!

Glenmark Phrmaceuticals limited, Hormone Plant,
Plot no. S9, Colvale Industrial area, Colvale, Bardez, Goa

46/1/H/15، گوراچاند روڈ، تھرڈ فلور، لبیک بلڈنگ، کولکاتہ (ویسٹ بنگال)